سوال

(636) سوتیلی دادی کا دودھ پینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا باپ اور میرا چچا دو بھائی ہیں ۔ میرے باپ کے ہاں لڑکے پیدا ہوئے جبکہ میرے چچا کے ہاں بیٹیاں کچھ مدت کے بعد میرے چچا اور باپ کی ماں (میری دادی) فوت ہوگئی تو میرے دادا نے ایک اجنبی عورت سے شادی کرلی جس نے سات ماہ کے بعد ایک بچہ جنم دیا جو فوت ہوگیا چالیس دن کے بعد میری والدہ نے ایک بچے کو جنم دیا میرے داداکی بیوی مجھے لے کر میری والدہ کے پاس آئی اور کہا : بلاشبہ میں نے تم کو اپنے پستان سے آٹھ مرتبہ دودھ پلایا ہے لیکن میرا گمان یہ ہے کہ اس کے پستان سے نکلنے والا دودھ مجھے سیر نہیں کرتا تھا کیونکہ اس وقت میری عمر ایک سال آٹھ ماہ تھی ہم جناب سے فائدے کی توقع رکھتے ہیں کیا میرے لیے اپنی چچازاد بہنوں سے شادی کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وہ رضاعت جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے وہ پانچ رضعات یا اس سے زیادہ ہیں ۔ اور ہوں بھی مدت رضاعت (دو سال) کے اندر ایک "رضعہ" سے مراد ہے کہ بچہ پستان پکڑ کر دودھ پیے پھر اس کو چھوڑ دے اگر وہ دوبارہ لوٹے اور پستان سے دودھ پیے تو دوسرا "رضعہ" معتبر ہو جائے گا اسی طرح پانچ رضعتیں ثابت ہوں سو اس بنا پر تمہارا چچازاد بہنوں میں سے کسی ایک سے بھی شادی کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ تم اپنے دادا کی بیوی کا دودھ پینے کی وجہ سے اپنی چچازاد بہنوں کے رضاعی چچا بن گئے ہو کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے ۔

حُرِّمَت عَلَيكُم أُمَّهـٰتُكُم وَبَناتُكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم وَعَمّـٰتُكُم وَخـٰلـٰتُكُم وَبَناتُ الأَخِ وَبَناتُ الأُختِ وَأُمَّهـٰتُكُمُ الّـٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ ...﴿٢٣﴾... سورة النساء

"حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں ۔ ۔ ۔ اور تمہاری دودھ شریک بہنیں ۔"

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ۔

وَالو‌ٰلِد‌ٰتُ يُرضِعنَ أَولـٰدَهُنَّ حَولَينِ كامِلَينِ لِمَن أَرادَ أَن يُتِمَّ الرَّضاعَةَ ...﴿٢٣٣﴾... سورة البقرة

"اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں اس کے لیے جو چاہے کہ دودھ کی مدت پوری کرے ۔"

نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ۔

"الرضاعة تحرم ماتحرم الولادة"[1]

"رضاعت اتنے ہی رشتے حرام کرتی ہے جتنے رشتے ولادت کرتی ہے۔"

اور اس وجہ سے بھی کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ثابت ہے کہ انھوں نے کہا:

"قرآن میں اتاری جانے والی آیات میں دس معلوم رضعات کی آیت بھی تھی (وہ رضعات) جن سے حرمت ثابت ہوتی تھی پھر وہ پانچ رضعات والی آیت سے منسوخ ہوگئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوگئے اور حکم اسی (پانچ رضعات سے حرمت کے ثبوت) پر باقی رہا۔" (سعودی فتوی کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(2938) صحیح مسلم رقم الحدیث(1444)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 567

محدث فتویٰ